شیخ حبیب الرحمٰن بٹالوی

حمد باری تعالیٰ

وہ بادلوں کو
آپس میں ملاتا ہے
تہہ بہ تہہ کرتا ہے
جس پر چاہتا ہے
برساتا ہے
وہ ہم سب کا داتا ہے
زمیں کے مرجانے کے بعد
اُسے بارش سے
زندہ و شاداب کرتا ہے
پھر ایک ہی رنگ کے پانی سے
طرح طرح کے
پھل پھول پیدا کرتا ہے
گل، صحرا، خوشبو
یہ رنگ و بو
اُس کی نشانیاں ہیں
وہ دل میں پیدا ہونے والے
خیالات کے
پیچ و خم سے واقف ہے
بِل کے اندر
چلنے والی
چیونٹی کے پاؤں کی
چاپ سنتا ہے
کائنات کے
کونے کُھدرے میں
گرنے والے پتے کی
اُسے خبر ہے
وہ عظیم مصور ہے
کہ رحم کے کینوس پر
تصویر بناتا ہے
شکل و صورت
زبان و رنگ
جدا جدا
يُصَوِّرُ فِي الْاَرْحَامِ
كَيْفَ يَشَاء
وہ جانتا ہے کہ
چیونٹی کے انڈے سے
بچہ کب پیدا کرنا ہے
اور
کسان کی جھولی سے دانا کب گرانا ہے
ہر ذی روح
اسی سے روزی پاتا ہے
وہ ہم سب کا داتا ہے